66219-کیا روزے رکھنے اور ختم کرنے میں اپنے ملک کی رؤیت پر عمل کرنا ہوگا؟

سوال

میرے ملک میں چاند دو روز کے بعد نظر آیا ہے، وہاں کچھ لوگ عمومی رؤیت پر عمل کرتے ہوئے سعودی عرب اور قرب وجوار کے ملکوں کے ساتھ روزہ رکھتے ہیں، چنانچہ میں نے اس گروپ کی تقلید کی اور اپنے ملک سے دو روز قبل روزہ رکھا، کیا میرے ذمہ قضاء تونہیں یہ علم میں رہے چاند بعد میں نظر آیا؟، اور کیا مجھے اپنے ملک والوں کے ساتھ عید منانی چاہیے یا کہ عمومی رؤیت کے مطابق؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (
12660) کے جواب میں بیان ہوچکا
ہے کہ :

(اگر مسلمان کسی اسلامی ملک میں
رہائش پذیر ہو جہاں مہینہ شروع اور ختم ہونے میں رؤیت ہلال پر اعتماد کیا جاتا ہو،
تو اس کے لیے اس ملک کی متابعت واجب ہے، اور اس کے لیے نہ تو روزہ رکھنے میں ملک کی
مخالفت جائز ہے، اور نہ عید منانے میں.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا فرمان ہے :

"روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ رکھو،
اور عید الفطر اس دن ہے جس روز تم عید الفطر مناؤ، اور عید الاضحی اس روز ہے جس دن
تم قربانی کرو"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2324) سنن
ترمذی حدیث نمبر (697) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح کہا
ہے.

آئمہ کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ
اگر چاند نظر آجائے تو کیا سب مسلمانوں پر روزہ رکھنا فرض ہے؟

یا صرف قریبی علاقے اور ملک والوں پر
روزہ رکھنا فرض ہے، دوروالوں پر نہیں ؟ یا کہ ان لوگوں پر روزہ رکھنا فرض ہے جن کے
مطلع جات ایک ہیں ؟

اس میں علماء کرام کے کئی ایک اقوال
ہیں :

مسلمان شخص کو اپنے علاقے اور ملک کے
ثقہ علماء کے مطابق عمل کرنا چاہیے جو ان اقوال میں سے کسی ایک قول دلائل کے اعتبار
سے راجح قرار دیتے ہوں، اور کسی شخص کو بھی اکیلے روزہ نہیں رکھنا چاہیے، اور نہ ہی
اکیلے عید منانی چاہیے.

اس مسئلہ میں ہم نے سوال نمبر (
50487) کے جواب میں کبار علماء کرام کمیٹی کے علماء کا قول بیان کیا ہے کہ :

"کبار علماء کمیٹی کے رکن علماء کی
رائے میں یہ معاملہ اسی طرح رہنا چاہیے جس طرح تھا، اور اس موضوع کو زیادہ اختلاف
کا باعث نہیں بنانا چاہیے، اور ہر اسلامی ملک کو اپنے علماء اور اس مسئلہ میں مشار
الیہ رائے میں کوئی ایک رائے اختیار کرنے کا حق حاصل ہے، کیونکہ دونوں کے پاس دلائل
ہیں " انتہی.

تفصیل دیکھنے کے لیے اس مطالعہ ضرور
کریں.

اس بنا پر؛ آپ کو اپنے ملک کی متابعت
کرنی چاہیے جو مہینہ کی ابتدا اور انتہاء، اور روزہ رکھنے اور عید منانے میں رؤیت
ہلال پر اعتماد کرتا ہے، آپ کا ایسا کرنا بہت بہتر اور اچھا ہے، ایسا کرنے پر آپ کے
ذمہ کوئی قضاء نہیں.

واللہ اعلم.